وظائف اولیاء

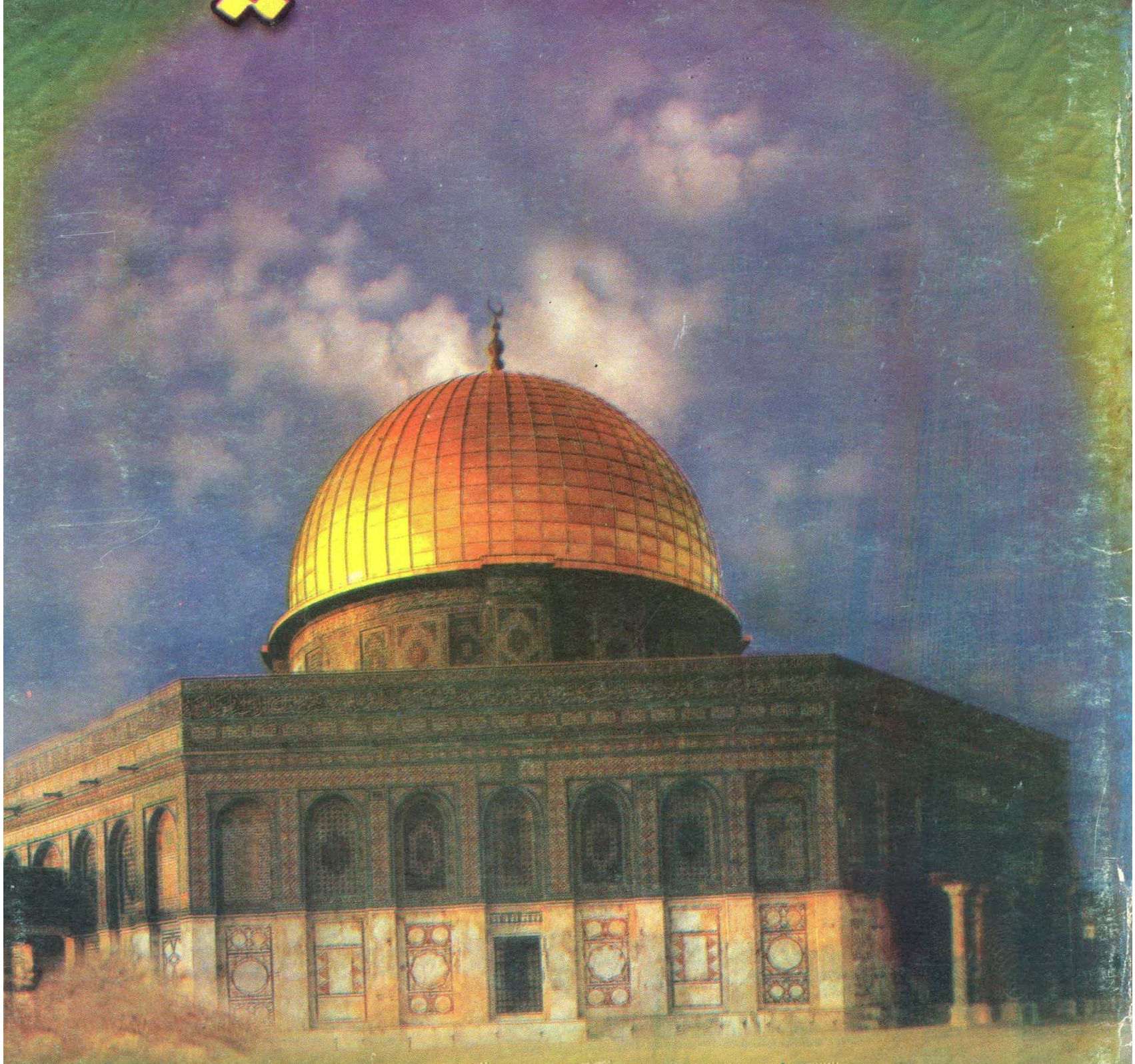

شیرازی بک ڈپو نئی دہلی

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

وظائف اولیاء

مشائخ عظام کے مستند اور مجرب وظائف و اوراد کا بیش بہا مجموعہ

سالیف عزیز المشائخ حضرت مولانا شاہ عزیز احمد چشتی قادری مدظلہ العالی

ناشران

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

قیمت : 5/-

فہرست وظائف اولیاء

نمبر شمار	وظائف مضمون	صفحہ
۱	دیباچہ	۴
۲	اوراد فتحیہ	۵
۳	اوراد فتحیہ	۷
۴	دعائے رقاب	۲۰
۵	قصیدہ سیدنا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	۲۳
۶	دعائے سریانی	۲۶
۷	دعائے مغنی	۳۳
۸	وظائف نماز پنجگانہ	۴۰
۹	حضور خواجہ غریب نواز کے وظائف	۴۷
۱۰	نودنہ نام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰
۱۱	نودنہ نام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱
۱۲	نمازوں کے بعد خواجہ غریب نواز کے وظائف	۵۸
۱۳	دُعا حضرت صدیق اکبر رضؓ	۶۰
۱۴	قصیدہ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ	۶۱
۱۵	سید الاستغفار	۶۵
۱۶	مال اور عمر کی زیادتی کے لئے وظیفہ	۶۶

۱۷	مناجات حضرت ابوبکر صدیق رضؓ	۶۷
۱۸	چہل اسمائے اعظم	۶۹
۱۹	دعائے فتح	۷۰
۲۰	چہل اسمائے	۷۱
۲۱	خلاصہ چہل اسمائے باری تعالیٰ شانہٗ	۷۵
۲۲	وظیفہ حزب البحر	۷۷
۲۳	وظائف ابراہیم	۸۷
۲۴	ادائے قرض کے لئے وظیفہ ۔ استخارہ	۹۰
۲۵	پانی کے سفر کا وظیفہ ۔ مُصیبت یا اندیشۂ مُصیبت کے وقت	۹۱
۲۶-۲۷-۲۸-۲۹	جب بھوت یا پریت نظر آئے ۔ جب بارش نہ ہوتی ہو ۔ جب بارش آتی دیکھے	۹۳
۳۰	تو پڑھے ۔ جب بارش زیادہ ہو جائے آندھی اور اندھیری کے وقت	۹۳
۳۱	رباعیات حضرت خواجہ نقشبندؒ	۹۴
۳۲-۳۳	مرض مہلک کے لئے وظیفہ ۔ وظیفہ الحمد شریف	۹۶
۳۴-۳۵	وظیفہ مجددیہ ۔ دعائے اویسی	۹۷
۳۶	وظیفہ غوثیہ	۹۸
۳۷-۳۸	درود شریف غوثیہ ۔ غصّہ فرو کرنے کی دُعا	۹۹
۳۹-۴۰	جب بازار جائے ۔ جب نیا پھل سامنے آئے	۱۰۰
۴۱-۴۲	دُعائے نظر بد ۔ برائے آسیب	۱۰۱
۴۳-۴۴	جب آگ لگے ۔ دُعائے آشوب چشم	۱۰۲
۴۵	دعائے بخار	۱۰۲
۴۶	ضروری ہدایات (وظیفہ سے پہلے پڑھئے)	۱۰۳

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

بدہ دست یقین اے دل بدستِ شاہِ جیلانیؒ
کہ دست او بود اندر حقیقت دستِ یزدانی

حمدِ خدا و نعت رسول مقبول کے بعد فقیر کی گذارش ہے کہ یہ کتاب ان ادعیہ و وظائف کا مجموعہ ہے جو مجھے اپنے مرشدان سلسلہ اور والد ماجد حضرت مولانا شاہ محمد شہزاد علی المدعو بہ عبد العلی پیارے صوفی چشتی النظامی قادری الیاسینی خلیفہ اعظم قدوۃ العارفین حضرت حافظ شاہ کریم اللہ چشتی قادری سفیدونی قدس اللہ سرہما العزیز کی وساطت سے وقتاً فوقتاً بہ فضل خداوندی حاصل ہوئے۔

پاکستان ایک نیا ملک ہے جہاں وظائف اور دُعاؤں کی اچھی کتابیں کم دستیاب ہوتی ہیں۔ میں متلاشیانِ حق اور ضرورت مند مسلمانوں کے عام استفادہ کے لئے یہ مجموعہ پیش کرتا ہوں اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو میری پہلی کتاب عملیات "عملیات اولیاء" کی طرح شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

فقیر ناچیز۔ عزیز احمد المدعو بہ عبد العزیز قادری چشتی

اَوراد فتحیہ

یہ جلیل القدر متبرک دعا دراصل اُن مجرب ترین دعاؤں کا مجموعہ ہے جو کشمیر کے مشہور بزرگ سیّدنا حضرت میر سید علی کبیر ہمدانیؒ قدس اللہ سرہٗ العزیز نے تین سو سے زیادہ اولیائے کرام سے حاصل کی تھیں۔ حضرت میر سید علی ہمدانیؒ نے دنیائے اسلام کے مختلف گوشوں کی سیاحت اور ہر مقام کے ولی کامل کی زیارت فرمائی۔ رخصت کے وقت حضرت سیّد صاحب ہر بزرگ سے ایک مجرّب وظیفہ بطور تحفہ حاصل فرماتے تھے بعد میں آپ نے ان بہترین وظائف کو جمع کر کے "اوراد فتحیہ" مرتب فرمائی۔

اَوْرَاد فتحیہ ہر مقصد خاص کر فراخی رزق، کشود مہمات، اور ترقی عزّت و مراتب کے لئے تیر بہدف ہے بے شمار بزرگانِ دین نے اس کی مداومت فرمائی ہے اور اس کی برکت سے بے شمار بندگانِ خدا کو مصیبتوں سے نجات ملی ہے۔ روزانہ وقت معینہ پر ایک مرتبہ اوراد فتحیہ کو پڑھ لینا باعثِ خیر و برکت ہے۔

حضرت میر سید علی کبیر ہمدانی اور دیگر بزرگانِ کرام کی ارواح طیبہ پر ایصال ثواب کرتا رہے اگر اوراد فتحیہ کی زکوٰۃ ادا کرنا ہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ میں پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھ کر اکلِ حلال سے افطار کرے۔ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر مرتبہ دو رکعت نفل کی نیت کرے۔ اور دو رکعت کے بعد سلام اور ہر سلام کے بعد استغفار سات مرتبہ۔ رکعتِ اوّل میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ قل ھو اللہ بعد فراغت توبہ استغفار کر کے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ سات مرتبہ پڑھے اور سجدہ میں جا کر تین مرتبہ لعجز والحاج یہ شعر پڑھے۔

عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے
نیست مارا غیر تو دیگر کسے
چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
ہم تو مے باشی مرا فریاد رس

بعدہٗ شنبہ کے روز قبل از نماز فجر غسل کرے اور نماز فجر سے فارغ ہو کر اگر لوبان سلگائے ۔ دوزانو رو بقبلہ بیٹھ کر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ اوراد فتحیہ مع تسمیہ خشوع و خضوع کے ساتھ ایک سال متواتر پڑھے اور بعد ختم کے درود شریف مذکورہ روزانہ پڑھ لیا کرے یعنی اوراد فتحیہ شروع کرنے سے قبل اور بعد ۔

اگر بفضلہٗ تعالیٰ متواتر بلا ناغہ سال ختم ہو گیا تو زکوٰۃ ادا ہو گئی ۔ تمام اشیاء ماکول اور مشروب استعمال کرے کوئی پرہیز نہیں مگر ہر لقمہ اور ہر پانی کے گھونٹ پر بسم اللہ یا سبحان اللہ یا الحمد للہ ضرور پڑھ لیا کرے بہتر اور افضل یہ طریقہ ہے کہ ہر لقمہ پر دل یا زبان سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا رہے اور پانی کے ایک گھونٹ کے بعد سبحان اللہ دوسرے کے بعد الحمد للہ تیسرے کے بعد اللہ اکبر ورد رکھے ۔

ہر پنجشنبہ کو کچھ کھانا حسب توفیق پکوا کر اُس کا ثواب بروحِ پاک حضرت میر سید علی کبیر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ بخش دیا کرے اگر زکوٰۃ سے جلد فارغ ہونا چاہے تو چالیس یا اسی دن پر ۳۶۰ کو تقسیم کرے جو تعداد روزانہ ہوتی ہو اتنی مقدار پڑھ لیا کرے ۔

اَوْرَادِ فَتْحِیَّه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ ۝ تین بار۔ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ
اِلَیْهِ وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ وَالْعَافِیَةَ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَفِّیْ نِعَمَكَ وَیُكَافِیْ مَزِیْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُ
بِجَمِیْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی
جَمِیْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی كُلِّ حَالٍ
دس بار۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝
قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا سُبْحَانَ اللّٰهِ
تینتیس ۳۳ بار پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس ۳۳ بار پڑھے اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس ۳۴ بار
پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ دس بار پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ مَكَانٍ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ

شَانِہٖ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا
مِّنَ اللّٰہِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ ۔ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَبُّدًا
وَّرِقًّا ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ
شَیْءٍ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبْقٰی رَبُّنَا
وَیَفْنٰی وَیَمُوْتُ کُلُّ شَیْءٍ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔
سَتُوْبَارٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْیَقِیْنُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَکْرَمَ
الْاَکْرَمِیْنَ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَسَاکِیْنَ ۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِی الْمُضِلِّیْنَ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ الْحَائِرِیْنَ ۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۝
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ۝ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۝ تین بار۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزْ
لِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكَ ۝
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ
هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ تین بار پڑھے
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ
وَالْجَدُّ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ
الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ۝ گیارہ بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْكَرِيْمِ
الْوَهَّابِ ۝ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ ۝
سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ ۝ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ
حَقَّ ذِكْرِكَ ۝ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ
الصَّمَدِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۝ سُبْحَانَ ذِي
الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ

وَالْاَلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

☆

يَا مُتَكَبِّرُ	يَا خَالِقُ	يَا بَارِئُ	يَا مُصَوِّرُ	يَا غَفَّارُ
يَا قَهَّارُ	يَا وَهَّابُ ۱۴ بار	يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا عَلِيْمُ
يَا قَابِضُ	يَا بَاسِطُ ۱۱ بار	يَا خَافِضُ	يَا رَافِعُ	يَا مُعِزُّ ۱۱ بار
يَا مُذِلُّ	يَا سَمِيْعُ	يَا بَصِيْرُ	يَا حَكَمُ	يَا عَدْلُ
يَا لَطِيْفُ ۲۹ بار	يَا خَبِيْرُ	يَا حَلِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا غَفُوْرُ
يَا شَكُوْرُ	يَا عَلِيُّ	يَا كَبِيْرُ	يَا حَفِيْظُ	يَا مُقِيْتُ
يَا حَسِيْبُ	يَا جَلِيْلُ	يَا كَرِيْمُ	يَا رَقِيْبُ	يَا مُجِيْبُ ۷ بار

یَاوَاسِعُ	یَاحَکِیْمُ	یَاوَدُوْدُ	یَامَجِیْدُ	یَاباعِثُ
یَاشَهِیْدُ	یَاحَقُّ	یَاوَکِیْلُ	یَاقَوِیُّ	یَامَتِیْنُ
یَاوَلِیُّ	یَاحَمِیْدُ	یَامُحْصِیُ	یَامُبْدِیُ	یَامُعِیْدُ
یَامُحْیِ	یَامُمِیْتُ	یَاحَیُّ	یَاقَیُّوْمُ	یَاوَاجِدُ
یَامَاجِدُ	یَاوَاحِدُ	یَآاَحَدُ	یَاصَمَدُ	یَاقَادِرُ
یَامُقْتَدِرُ	یَامُقَدِّمُ	یَامُؤَخِّرُ	یَآاَوَّلُ	یَآاٰخِرُ
یَاظَاهِرُ	یَاباطِنُ	یَاوَالِیْ	یَامُتَعَالِیْ	یَابَرُّ
یَاتَوَّابُ	یَامُنْعِمُ	یَامُنْتَقِمُ	یَاعَفُوُّ	یَارَءُوْفُ
یَامَالِكُ	الْمُلْكِ	یَاذَاالْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ	یَارَبُّ
یَامُقْسِطُ	یَاجَامِعُ	یَاغَنِیُّ	یَامُغْنِیُ	یَامُعْطِیُ
یَامَانِعُ	یَاضَآرُّ	یَانَافِعُ	یَانُوْرُ	یَاهَادِیُ
یَابَدِیْعُ	یَاباقِیْ	یَاوَارِثُ	یَارَشِیْدُ	یَاصَبُوْرُ
	یَاصَادِقُ	یَاسَتَّارُ		

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْيَاءِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُّشَابَهَةِ
الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ يَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَ
شَهِدَتْ بِرَبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ
لَّا مِنْ عِلَّةٍ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَبِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ
مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ اَوَّلٌ قَدِيْمٌ
بِلَا اِبْتِدَآءٍ وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا اِنْتِهَآءٍ وَّغَافِرُ ذُنُوْبِ الْمُذْنِبِيْنَ
كَرَمًا وَّحِلْمًا يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ تین بار
يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّيَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ
سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدِيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ
صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ (تین بار) لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ
كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَتَقَدَّسَ
سَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ

الْاُمُوْرُ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى ۝

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَاهُ لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى ۝ (دس بار) مَنِ اعْتَصَمَ

بِاللّٰهِ فَقَدْ نَجٰى ۝ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا يَزَالُ كَرِيْمًا ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا ۝ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَّلَا وَلَدًا ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ (تین بار) حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ۝

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ

لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا

بِسُوْٓءٍ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ۝

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ۝ حَسْبُنَا

اللّٰہُ عِنْدَ الْحِسَابِ ہ حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ہ حَسْبُنَا اللّٰہُ
عِنْدَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ ہ حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ اللِّقَاءِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ہ (دس بار) لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰہُ ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ
اَحْلَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَکْرَمَ اللّٰہُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ہ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ہ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ہ
وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا ہ
وَبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً ہ وَبِالصَّلٰوۃِ فَرِیْضَۃً ہ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا ہ
وَبِالصِّدِّیْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِی النُّوْرَیْنِ (تین بار) وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّۃِ رِضْوَانُ
اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ہ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِیْدِ ہ وَبِالْیَوْمِ
السَّعِیْدِ ہ وَبِالْمَلَکَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ الشَّاھِدَیْنِ الْعَادِلَیْنِ حَیَّاکُمُ
اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ غُرَّۃِ یَوْمِنَا ھٰذَا اُکْتُبَا فِیْ اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا بِسْمِ اللّٰہِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَاَشْھَدُ بِاَنَّا نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ہ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِ
کُوْنَ ہ عَلٰی ھٰذِہِ الشَّھَادَۃِ نَحْیٰ ہ وَعَلَیْھَا نَمُوْتُ ہ وَعَلَیْھَا
نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ہ تین بار اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ
اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ ہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ تین بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ ہ
اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْعِزَّۃُ وَالْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَآءُ
وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْھَانُ لِلّٰہِ ہ وَالْاَلَآءُ
وَالنِّعْمَآءُ لِلّٰہِ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ لِلّٰہِ ہ وَمَا سَکَنَ فِیْھِمَا
لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ہ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَۃِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی

مِلَّةَ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہ
صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ
وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ
السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ ہ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ
اللّٰہِ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ
اللّٰہُ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ ہ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ
عَظَّمَہُ اللّٰہِ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ

الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ
خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ۝ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۝ وَعَلٰى
اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

چونکہ مشائخ طریقت کا دستور ہے کہ بعد ختم اوراد فتحیہ کے دُعائے رقاب کو ہاتھ اُٹھا کے بطور دعاء کے پڑھتے ہیں۔ لہذا یہاں بھی بعد اختتام اوراد فتحیہ کے رقاب درج کی گئی ہے۔ دُعائے رقاب بھی حضرت میر علی کبیر ہمدانی سے منقول ہے۔

دُعائے رقاب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ ہ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ہ وَیَا مُسَبِّبَ
الْاَسْبَابِ ہ ھَیِّئْ لَنَا سَبَبًا ہ لَا نَسْتَطِیْعُ لَہٗ طَلَبًا ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا
مَشْغُوْلِیْنَ بِاَمْرِکَ ہ اٰمِنِیْنَ بَعْدَ لِکَ آئِسِیْنَ مِنْ خَلْقِکَ ہ
اٰنِسِیْنَ بِکَ ہ مُسْتَوْحِشِیْنَ عَنْ غَیْرِکَ رَاضِیْنَ بِقَضَآئِکَ ہ
صَابِرِیْنَ عَلٰی بَلَآئِکَ ہ قَانِعِیْنَ لِعَطَآئِکَ ہ شَاکِرِیْنَ لِنَعْمَآئِکَ
مُتَلَذِّذِیْنَ بِذِکْرِکَ ہ فَرِحِیْنَ بِکِتَابِکَ ہ مُنَاجِیْنَ بِکَ فِیْ اٰنَآءِ
اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّھَارِ ہ مُبْغِضِیْنَ لِلدُّنْیَا ہ وَمُحِبِّیْنَ لِلْاٰخِرَۃِ ہ
مُشْتَاقِیْنَ اِلٰی لِقَآئِکَ ہ مُتَوَجِّھِیْنَ اِلٰی جَنَآئِکَ ہ مُسْتَعِدِّیْنَ
لِلْمَوْتِ ہ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِیْقَ

رَفِيْقَنَا ۝ وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا ۝ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰى
مَقَاصِدِنَا ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ
بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ ۝ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهٗ ۝ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّ
ارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ ۝
تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ۝ وَادْفَعْ عَنَّا
شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَشَارِكْنَا فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَنَبِّهْنَا عَنْ
نَّوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ ۝ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ
لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّتَهٗ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَهٗ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهٗ
اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا ه وَيَا اَمَانَ
الْخَآئِفِيْنَ اٰمِنَّا ه وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا ه وَيَا هَادِيَ
الْمُضَلِّيْنَ اِهْدِنَا ه وَغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ه وَيَا رَجَآءَ
الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا ه وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ
ارْحَمْنَا ه وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ اَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا ه
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا ه
اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا ه اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا ه اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ
مُرَادَنَا ه اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا ه اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا
وَلِمَشَآئِخِنَا وَلِاُسْتَاذِنَا وَلِاَصْحَابِنَا
وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعِشَآئِرِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا
وَبِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ ہ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ وَعَذَابَ
الْقَبْرِ ہ وَعَذَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ہ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ ہ
اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ
وَالْكَرَامَاتِ ہ وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ ہ
وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ ہ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ
وَالْحَسَنَاتِ ہ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ ہ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا
وَالْاَمْرَاضِ ہ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ ط ۔

تَمَّتْ

قصیدہ سیدنا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

یہ قصیدہ متبرکہ سیدنا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے
والد ماجد امام مظلوم سیدنا حضرت حسین علیہ السلام کی شہادت کے
بعد تصنیف فرمایا تھا اور شام کے قید خانہ میں اس کا ورد رکھتے تھے دُنیائے

اسلام کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جہاں مشہور ترین اولیائے کرام نے اس متبرک قصیدہ کا ورد نہ رکھا ہو۔ اور اس کی برکت سے بیش بہا فوائد حاصل نہ کئے ہوں۔ خاص کر رنج و غم کی حالت میں اس کا ورد اکسیر ہے جب کوئی مشکل پیش آئے یہ قصیدہ اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود شریف۔ حصول مقصد کے بعد حضرت امام زین العابدین حسین علیہ السلام پنجتن پاک اور شہدائے کربلا کی نیاز دلائے۔

اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ

بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

مَنْ وَجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی

مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمْ

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا نَسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضَتْ

اِذْ جَآءَنَا اَحْکَامُهٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِّنْ سَیْفِ هَجْرِ الْمُصْطَفٰی

طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا

یَوْمًا وَّلَیْلًا دَآئِمًا وَارْزُقْ کَذَا لِیْ بِالْکَرَمْ

لِیْ حَسْرَتَا اِسْمَعْ کَذَا اِلَمْ کَمْ اَصِفُ الْمُصْطَفٰی

فِیْ کُلِّ حِیْنٍ قَدْ مَضٰی فِی الْحَالِ مَا یَحْصِلْ بِهِمْ

لَسْتُ بِرَاجٍ مُّفْرَدًا بَلْ اَقْرُبَائِیْ کُلُّهُمْ

فِی الْقَبْرِ اِشْفَعْ یَا شَفِیْعُ بِالصَّادِ وَالنُّوْنِ الْقَلَمْ

یَا مُصْطَفٰی یَا مُجْتَبٰی اِرْحَمْ عَلٰی عِصْیَانِنَا

مَحْبُوْرَةٌ اَعْمَالُنَا طَبْعًا وَّ ذَنْبًا وَّالظُّلَمْ

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ

اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنَ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْکَرَمْ

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنَ الْعَابِدِیْنَ ؕ

مَحْبُوْسُ اَیْدِی الظّٰلِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

دُعائے سُریانیؒ

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سریانی زبان میں تھی اس لئے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دُعا کو وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۂ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دُعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کرتے تھے۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے۔ خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے۔ اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دُعائے سریانی ہر جائز مقصد کیلئے مجرّب ہے روزانہ تین مرتبہ یا سات

مرتبہ تا حصول مقصد پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے ۔ دعا حسب ذیل ہے ۔

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَآئِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَآئِیْ

کَثِیْرِ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ

جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ

عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَآئِیْ

اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ

وَمَنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ
قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْ
وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بِرًا رَءُوْفًا
بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا
كَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا فِیْ مُغِیْثًا
اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ
اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اِذَا اللُّفَقَانِ نَادَانِیْ كَظِیْمًا
اَقُلْ لَبَّیْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ الْآنَ تَرَانِي
نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

إِذَا عَبْدِي عَصَانِي لَمْ تَجِدْنِي
سَرِيعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وَإِنْ هُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَيْهِ عَبْدِي
أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وَمِنْ مِثْلِي وَأَيْنَ يَكُونَ مِثْلِي
فَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

هَلُمَّ إِلَى لَا تَقْصُدْ سِوَائِي
أَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

أَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتُ سِرًّا
أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

فَلَا تُنْجِيكَ يَا عَبْدِ سِوَائِي
مِنَ النِّيرَانِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

وَلَيْسَ يُحِلُّكَ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِيْ
اَنَا الرَّزَّاقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اَهْلَ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطِيْ جَزِيْلاً
سِوَائِيْ لَيْسَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِيْ
اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِيْ
غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

وَاَكْرِمُ مَنْ اُرِيْدَ بِلَا حِسَابٍ
اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِيْ مَنْ عَصَانِيْ
بِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

وَاَكْرِمُ مَنْ يَتُوْبُ اِلَيَّ خَوْفًا
لِيَ الْاَكْرَامِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

لِیَ الْاَلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ عَبْدِیْ
لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
لِیَ الدُّنْیَا وَمَنْ فِیْهَا جَمِیْعًا
لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ
اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ یُغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ
مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا
مِنَ الْهَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ یَقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ
یَکُنْ فَیَکُوْنَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ
اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا مَلِكُ الْمُلُوْكِ وَكُلُّ مُلْكٍ
لِیَ الْمِیْرَاثِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا افنی الدهور وقبل قبلٍ
وَبَعْدَ الْبَعْدَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْوَهَّابِ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعاً
وَفِی الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ
بلا التکییفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تعزنی وَلَمْ ترقط مِثلی
وَلَسْتُ تراه فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْغَیْبِ غَیْرِیْ
اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دُعائے مُغنی

دُعائے مُغنی بہت مجرّب ہے اور اکثر اولیائے کرام کے ورد میں رہی ہے۔ اس دُعا کو ہر جائز مقصد کیلئے پڑھا جا سکتا ہے جب کوئی مُشکل پیش آئے تو پاک وصاف پوشاک پہن کر اس دُعائے مکرم کو سر برہنہ خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد برآری ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ کے اوّل پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور معہ تسمیہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ بعد گزرنے ایک سو بیس ۱۲۰ دن کے زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سُنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت ۔ مچھلی ۔ انڈا ۔ لہسن ۔ پیاز ۔ خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ ہو ۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے ۔ اکلِ حلال صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آئے ۔ تین روز متواتر روزے رکھے اور مابین سُنت و فرض نماز فجر کے دُعائے مذکورہ معہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے بعد پڑھنے کے سر بسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے ۔

دُوسرا طریقہ بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا ہے معہ اوّل و آخر درُود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اوّل پیر یا بدھ یا جمعرات کو بترکیب بالا غسل کر کے دوگانہ نفل ادا کرے اس طرح کی پہلی رکعت میں بعد فاتحہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پوری سورت ستر بار دُوسری رکعت میں بھی ستّر بار سلام توبہ استغفار کر کے دُعائے مذکورہ معہ اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار دُعائے

مذکورہ پڑھے جتنے دن میں ایک ہزار ایک مرتبہ پوری ہو اُس کے بعد روزانہ ایک بار معہ اوّل و آخر درود شریف، خوشبو کا اکثر استعمال چاہیئے۔ بعد نماز صبح روزانہ ایک مرتبہ اور اگر زکوٰۃ ادا کرے تو چالیس دن میں ایک ہزار مرتبہ پوری کرے۔ مکان خالی ہو اُوپر آسمان ہو ننگے سر پڑھے۔ شروع کرنیسے پہلے غسل۔ وضو۔ لباس بخور وغیرہ ضروری ہیں۔ جیسا اوّل لکھا گیا۔ اس میں بعد غسل دوگانہ نفل پڑھے ہر رکعت میں اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ستر ستر بار بعد سلام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ + وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ؕ یا غیاثی عند کل کربۃ و معاذی عند کل شدۃ و مجیبی عند کلِّ دعوۃ و مونسی عند کل وحشۃ و یار جائے جین تنقطع حیلتی یا غیاثی سات بار اس کے بعد سر ننگا کرکے دُعائے مغنی شریف شروع کرے۔

دوسری ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ بعد نماز صبح دوبار ظہر دوبار عصر دوبار عشاء تین بار ہر کام کے واسطے اکسیرِ اعظم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ
اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اَكْفِنِيْ
اَلْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ
بِبَابِكَ سَآئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ
مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝
مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۝ عَاصِيْكَ
بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَآرِّيْنَ ۝ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ الطَّالِبِيْنَ
اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا

الْمُسِیْءُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُسِیْءَ اِلَّا الْغَافِرُ ہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ
مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ ہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ
الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَهَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ ہ
مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ ہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ
الْکَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ وَهَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا
الْکَرِیْمُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا
اللَّئِیْمُ وَهَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا
الْکَرِیْمُ ہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَ
اَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ ہ مَوْلَایَ
مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ
اَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ اِلٰهِیْ الْاَمَانُ

اَلْاَمَانُ فِیْ ظُلْمَۃِ الْقَبْرِ وَضِیْقِھَا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّھَیْبَتِھِمَا اِلٰھِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ وَحْشَۃِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِھَا اِلٰھِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ
اَلْفَ سَنَۃٍ ہ اِلٰھِیْ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یُنْفَخُ
فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ
شَآءَ اللّٰہُ ہ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا
اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ہ اِلٰھِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ ہ اِلٰھِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ
بَرَزُوْا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ہ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ
یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ وَ
یَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ہ اِلٰھِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا

مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۔ اِلٰہِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ
یُنَادِیْ مِنْ بَطْنَانِ الْعَرْشِ اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَ اَیْنَ
الْمُذْنِبُوْنَ وَ اَیْنَ الْخَائِفُوْنَ وَ اَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ ھَلُمُّوْا
اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَّتِیْ فَاقْبَلْ
مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ تین بار یَا
اِلٰہِیْ اٰہ مِنْ کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ اٰہ مِنْ کَثْرَۃِ
الظُّلْمِ وَالْخَفَاءِ اٰہ مِنَ النَّفْسِ الْمَتْرُوْدَۃِ اٰہ مِنَ النَّفْسِ
الْمَطْبُوْعَۃِ لِلْھَوٰی اٰہ مِنَ الْھَوٰی تین بار اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ
عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ تین بار اِلٰہِیْ اِنِّیْ عَبْدُکَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ
الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَھْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَھْلٌ
فَارْحَمْنِیْ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ وَیَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ ۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیٰ خیرِ خلقِہٖ محمدٍ وّ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

اَرَادُوْا وَمَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ ۝ فَطُوْبٰی لَھُمْ مِّنْ مُّرَادٍ مُّرِیْدٍ

وظائف نماز پنجگانہ

نماز پنجگانہ کے بعد بزرگانِ دین کے جو وظائف حضور پیران پیر دستگیر غوث الثقلین غوث الاعظم قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ العزیز کے ارشاد کے مطابق سراج السالکین حضرت شیخ پیر محمد چشتی قادری لکھنوی کو پہونچے۔ اُن کی تفصیل حسب ذیل ہے نماز کے بعد ان وظائف کی مداومت سے سالکانِ راہِ طریقت کو انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ فیض پہونچے گا۔

نماز فجر:- نماز سے فارغ ہو کر دس مرتبہ پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ اس کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۷۰ مرتبہ

اس کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ رو بقبلہ حسب ذیل دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْقُدُّوْسِ الطَّاھِرِ الْاَطْھَرِ الْمُطَھَّرِ یَا دَھْرُ یَا دَیْھُوْرُ یَا دِیْھَارُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ یَا ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ مَا ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ اَیْنَ ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ مَا ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا

يَعْلَمُ اَيْنَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا كَانَ بِالْيَنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَآئِنًا
قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَآئِنًا بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَذُوْنِيْ
اَمْئُوْتٍ يَا مُجَلِّيَ الْعَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ
عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ
سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اور بشمول اسی دعا کے نود و نہ نام باری تعالیٰ کے پڑھے اور بعد نود و نہ نام
باری تعالیٰ کے یہ دعا پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ الْعُلٰى وَلَهُ الْمَثَلُ
الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَيْسَ

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ وَحُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
بِكَ وَبِاَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ وَمَآ اَنْتَ بِمَوْصُوْفٍ فِيْ عُلُوِّ
ذَاتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَمَآ اَنْتَ لَهٗ فِيْ عَظِيْمِ
رَبُوْبِيَّتِكَ وَكَمَا هُوَ لَائِقٌ بِكَ فِيْ كَمَالِ اُلُوْهِيَّتِكَ وَاٰمَنَّا
بِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ وَبِمَا جَآءَ بِهٖ عِنْدَكَ عَلٰى مُرَادِكَ

وَمُرَادِ رَسُوْلِكَ كَمَا تُحِبُّ فِيْ ذٰلِكَ وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا هُوَ
فِيْ عِلْمِكَ الْاَعْلٰى يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ يَا قَيُّوْمَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
اَنَا عَاجِزُوْنَ قَاصِرُوْنَ اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِنَ الزَّيْغِ وَالزَّلَلِ مُطِيْعُوْنَ
لِمَا اَمَرْتَ (بِحَقِّ فِعْلٍ وَقَوْلٍ وَعَقْلٍ وَعَمَلٍ) فَتَعَالَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ سُبْحَانَهٗ
وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

وظائف نماز ظہر بعد فراغ نماز ظہر بخضوع وخشوع خاطر و
رجوع قلب مشغول دعا تصور ظاہر و باطن میں بشرائط موجود کی ہو اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ
فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ فَتَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۔ ایک مرتبہ پڑھے
سورۂ فاتحہ ایک بار آیۃ الکرسی ایکبار و آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ

الْمُلْكِ تَابِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ ایک بار اور اُنسٹھ ۵۹ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

يَامُغِيْثُ يَالَطِيْفُ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اور

سورۂ نوح وسورۂ دخان وسورۂ عم ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

وظائف نماز عصر - کلمۂ استغفار سَو ۱۰۰ مرتبہ اور ترپن ۵۳ مرتبہ یہ پڑھے۔ يَامُغِيْثُ يَامُغْنِيُ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ

وسورۂ عم وسورہ رحمٰن وسورۂ واقعہ ایک ایک مرتبہ پڑھے اور دُعائے ابو دردا ایک مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَالَمْ يَكُنْ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

وَعَلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ بعد ختم دعائے ہذا اگر آفتاب باقی ہے
تو تا غروب آفتاب یہ اسما بحضور دل بہ تصور قلب معافی پڑھتا رہے۔ یَا اَللّٰہُ
یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۝

وظائف بعد نماز مغرب :۔ جب آفتاب غروب ہو یہ دُعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ
الْمَصِیْرُ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا اور بعد مغرب ایک سو سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔
یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا بَدِیْعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ عَذَابِکَ
اَسْتَجِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ و

سورۂ مُلک و سورۂ فتح ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

وظائف وقت عشاء بعد فراغ صلوٰۃ عشاء سو مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے اور ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے اور اٹھارہ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کے رُوح پُر فتوح حضرت سرورِ عالم کو بخشے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور ایک ہزار ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے یَا شَیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ شَیْئًا لِلّٰہِ۔ اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

حضور خواجہ غریب نواز کے وظائف

یہ معتبر اوراد شریف حضرت ہند الولی خواجہ خواجگان معین الدین حسن سنجری چشتی اجمیری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے معمولات سے ہیں جو بطور روزانہ

دستور العمل کے حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے ملفوظات میں درج کئے ہیں واضح ہو کہ کوئی وظیفہ شروع کر کے ترک نہ کرے اگر دن کو نہ ہو سکے شب کو پورا کر لے کیونکہ تَارِكُ الْوِرْدِ مَلْعُوْنٌ - حدیث شریف ہے ۔ ترک کرنے میں بڑی قباحتیں ہیں اور پڑھنے میں فوائد دارین ۔ پس صبح کو جب انسان بیدار ہو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پہلوئے راست سے اُٹھے اور (بعد فراغت ضروریات) وضو کر کے اوّل دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے پھر چند آیتیں سورۂ بقر اور ستر آیتیں سورۂ انعام کی پڑھے (یعنی اوائل ہر دو سورۃ) پھر سو بار کلمہ شریف لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا ذکر کرے پھر صبح کی سنتیں پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ الم نشرح دوسری میں بعد فاتحہ الم ترکیف پڑھے پھر سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ - پڑھ کر فرض پڑھے پھر دس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط پھر تین مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ
رَسُوْلُہٗ اور تین دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ
وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْ
قَدَانِ وَالْقَمَرَانِ بَلِّغْ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ مِّنِّیَ التَّحِیَّۃَ
وَالسَّلَامَ اور تین بار یَا عَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ پھر تین تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اور اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ
ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ بعدہٗ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
کَشَّافُ الْکُرُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور تین بار یَا
حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ
یَا غُفْرَانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ اور تین بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ
یَاقَدِیْرُ یَادَائِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَاحَلِیْمُ یَا
عَظِیْمُ یَاعَلِیُّ یَانُوْرُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَاباقِیُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
یَاحَیُّ اَقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پڑھے پھر ایک
ایک بار نَوْدنہ نام جو حسب ذیل ہے۔

نودنہ نام باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ
الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ
الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ

الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّہِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ
الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ
الْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ
الْاٰخِرُ الظَّاہِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیُ الْمُتَعَالِیُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ
الرَّءُوْفُ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْہَادِیُ الْبَدِیْعُ
الْبَاقِیُ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ (ت)

نودنہ نام رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ
قَاسِمٌ عَاقِبٌ خَاتِمٌ اَحِیْدٌ وَحِیْدٌ قَیِّمٌ مُقَفِّیٌ مُقْتَفٍ رَسُوْلُ
الْمَلَاحِمِ رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ کَامِلٌ اِکْلِیْلٌ حَاشِرٌ حَیٌّ مَاحٍ
دَاعٍ سِرَاجٌ مُنِیْرٌ نَذِیْرٌ ھَادِیٌ مَھْدِیٌ رَسُوْلُ

الرَّحْمَةِ نَبِیٌّ طٰهٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ صَفِیٌّ خَلِیْلٌ کَرِیْمٌ
حَبِیْبٌ مَجِیْدٌ مُصْطَفٰی مُرْتَضٰی مُخْتَارٌ نَاصِرٌ قَائِمٌ حَافِظٌ شَاهِدٌ
عَادِلٌ حَکِیْمٌ نُوْرٌ حُجَّةٌ بَیَانٌ بُرْهَانٌ مُؤْمِنٌ مُّطِیْعٌ مُّذَکِّرٌ
وَاعِظٌ وَاحِدٌ اَمِیْنٌ صَادِقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَکِّیٌّ مَدَنِیٌّ
اَبْطَحِیٌّ عَرَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ قُرَشِیٌّ مُضَرِیٌّ اُمِّیٌّ عَزِیْزٌ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
رَءُوْفٌ یَتِیْمٌ طَبِیْبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ فَصِیْحٌ سَیِّدٌ
مُّتَّقِیٌّ اِمَامٌ بَآرٌّ حَقٌّ مُّبِیْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ رَحْمَةٌ
شَفِیْعٌ مُحْرِمٌ اِمْرُنَاهِ حَلِیْمٌ شَهِیْدٌ قَرِیْبٌ مُنِیْبٌ وَّلِیٌّ حَیٌّ
عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ کَرَامَةُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ اٰیَةُ اللّٰهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اس کے
بعد تین بار یہ درود اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ وَّارْحَمْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا
یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَاتِ شَیْءٌ بعدہٗ آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَاسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ایک بار پڑھے پھر تین بار قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ تا آخر اور سات بار فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور تین بار رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اور تین بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ
الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ تین بار سُبْحَانَ الْاَوَّلِ

الْمُبْدِیُ سُبْحَانَ الْبَاقِیُ الْمُعِیْدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ تین بار وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ
اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَدَدًا تین بار اَتُوْبُ تَوْبَۃَ
عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ لَّا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّحَیٰوۃً
وَّلَا نَشُوْرًا تین بار اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا
اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ تین بار یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا
مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ فَوَّضْتُ
اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
ایک بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ وَیَعْلَمُ
ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ فَاِنَّ لَکَ مِنْ کُلِّ مَسْئَلَۃٍ مِّنْکَ سَمْعًا حَاضِرًا
وَجَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ مِنْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا

فَاعْطِنَا مَوَاعِيْدَكَ الصَّادِقَةَ وَاَيَادِيْكَ الشَّامِلَةَ وَرَحْمَتِكَ
الْوَاسِعَةَ وَنِعْمَتِكَ السَّابِغَةَ اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظْرَةً بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایک بار یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَيَّانُ یَا بُرْهَانُ
یَا سُبْحَانُ یَا غُفْرَانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تین بار اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ اُمَّةَ
مُحَمَّدٍ تین بار اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ
تُعْطِيَنِيْ مَا سَئَلْتُكَ بِفَضْلِكَ وَكَرَامِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي السَّمٰوٰتِ عَرْشُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مَلَاذَ وَلَا مَلْجَاءَ اِلَّا اِلَيْهِ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ
مِلَاءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلَاءَ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایک بار رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا

کَرِیْمًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّ
بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا تین بار بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ
بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سہ بار۔
اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ پھر نو مرتبہ کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
پڑھ کر دسویں مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے پھر ایک مرتبہ وَاَشْھَدُ اَنَّ
الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّ النَّارَ حَقٌّ وَّ الْمِیْزَانَ حَقٌّ وَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ السُّوَالَ
حَقٌّ وَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الشَّفَاعَۃَ حَقٌّ وَّ کَرَامَۃَ الْاَوْلِیَآءِ حَقٌّ وَّ مُعْجِزَاتِ
الْاَنْبِیَآءِ حَقٌّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ
اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَغْفِرَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ قَبُوْلَنَا بِرَحْمَتِکَ یَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ بعدہٗ مُسْبَعَاتِ عشر یعنی سورۂ فاتحہ سورۂ ناس
سورۂ فلق سورۂ اخلاص سورۂ کافرون۔ آیۃ الکرسی۔ کلمۂ تمجید۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ اور درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور یہ دُعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور دُعا اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اَفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَفْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ لَہٗٓ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ پڑھے پھر نماز اشراق کی دس رکعتیں ہ سلام کے ساتھ بہ نیّت نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور دُوسری میں بعد فاتحہ کے اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ پڑھتا رہے بعدہٗ دس بار درود شریف پڑھے اور نماز چاشت تک تلاوت قرآن مجید میں مشغول رہے

اور پھر نماز چاشت کی بارہ رکعتیں چھ سلام کے ساتھ بہ نیت نفل چاشت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ وَالضُّحٰی ایک بار پڑھ کر تمام کرے پھر سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور سو بار درود شریف پڑھ کر زوالِ آفتاب تک تلاوت قرآن میں مشغول رہے۔

نمازوں کے بعد خواجہ غریب نواز کے وظائف

سلطان الہند حضرت خواجہ غریب نواز اجمیریؒ کا ارشاد مبارک ہے کہ نماز ظہر سے فارغ ہونے کے بعد دس رکعت نفل پڑھے اس ترتیب سے کہ دس رکعتوں میں دس سورتیں آخر قرآن مجید کی اَلَمْ تَرَ کَیْفَ سے سورۂ ناس تک پڑھے اور دس مرتبہ درود شریف اور ایک بار سورۂ نُوح پڑھ کر عصر تک ذکر میں مشغول رہے اور عصر کے بعد سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور ایک بار سورۂ فَتْح اور پانچ بار سورۂ مُلک اور ایک ایک بار سورۂ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ و سورۂ

وَالنّٰزِعٰت پڑھ کر شام تک ذکر میں مشغول رہے ف یہ بھی فرمایا کہ جو
شخص سورۂ وَالنّٰزِعٰت ہمیشہ پڑھتا رہے قبر میں گلنے اور سڑنے سے
محفوظ رہے۔ بعد ادائے مغرب سُنّتیں پڑھ کر دو رکعت حفظ الایمان پڑھے
پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اِخلاص تین بار اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص تین بار
قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور بعد سلام سجدہ میں جاکر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَان کہے پھر چھ رکعت صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْن کی تین سلام
کے ساتھ ادا کرے پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَتِ دوسری میں الٰہکم التکاثر تیسری
میں سورۂ وَاقِعَہ بعد الحمد کے پڑھے باقی تین رکعتوں میں جو سورۃ یاد ہو پڑھ کر
عشاء تک ذکر میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ بعدہٗ
چار رکعت اور پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کی بعد آیۃ الکرسی تین بار
اور باقی تین رکعتوں میں تینوں قُل یعنی سورۂ اِخلاص سورۂ فَلَق
و سورۂ ناس ایک ایک بار پڑھ کر دعا مانگے جو حاجت ہو خدا تعالیٰ

پوری کرے اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے اور بعد سلام سجدہ میں جاکر تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنَا عَلَی الْاِیْمَانِ پڑھے اور بیٹھ کر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بَرَکَۃً فِی الْعُمْرِ وَصِحَّۃً فِی الْبَدَنِ وَ رَاحَۃً فِی الْمَعِیْشَۃِ وَوَسْعَۃً فِی الرِّزْقِ وَزِیَادَۃً فِی الْعِلْمِ وَثَبِّتْنَا عَلَی الْاِیْمَانِ۔ پھر تہجد تک نماز میں مشغول رہے اور تہجد کے بعد آٹھ رکعت چار سلام کے ساتھ پڑھ کر تھوڑی دیر سو رہے پھر بیدار ہو کر صبح کاذب تک ذکر میں مشغول رہے اور اُسی ترتیب سے جیسا کہ بیان ہوا عمل کرے دنیوی و دینی فوائد سے مستفید رہے۔

دُعا حضرت صدّیق اکبرؓ

یار غار رسولؐ امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی تعریف لوگ کرتے آپ حسب ذیل دُعا فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِّمَّا یَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ

فریب نفس اور عجب و غرور سے بچنے کے لئے یہ وظیفہ مجرّب ہے۔

قصیدہ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
فَہِمْتُ بِسُکْرِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ سُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ

وَہَمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ

مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِ

اَنَا فِیْ حَضْرَتِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ

یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ

وَمَنْ ذَافِی الرِّجَالُ اُعْطِیْ مِثَالِ

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطَرَازِ عَزْمٍ

وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ

وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعاً

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ اِنْجَارٍ

اَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِ

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاتِیْ وَیَجْرِیْ

وَتُعْلِمُنِیْ فَاقْصِرْ عَنْ جِدَالِ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ

وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ

وَصَاؤُشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صِفَالِ

نَظَرْتُ اِلٰی بَرَّدِ اللّٰهِ جَمْعًا

كَخَرْدِلَةٍ عَلٰی حُكْمِ اتِّصَالِ

وَكُلُّ وَلِیٍّ عَلٰی قَدَمٍ وَّاِنِّیْ

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِ

كَذَا ابْنُ الرِّفَاعِیْ كَانَ مِنِّیْ

فَیَسْلُکُ فِیْ طَرِیْقِیْ وَاِشْتِغَالِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَجْدَعُ مَقَامِیْ

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرِ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

بخاری شریف میں حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے۔ فرمایا حضور رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سردار استغفار یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَوَعْدُکَ مَا سْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

ترجمہ۔ بارالٰہا تو میرا رب ہے تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ

ہوں اور تیرے عہد و وعدہ پہ قائم ہوں جتنا بھی مجھ سے ہو سکتا ہے۔ میں اپنے فعل کی بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیری نعمتوں کا جو میرے شامل حال ہیں اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس مجھ کو بخش دے۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا)

حضور سرکار دو عالمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے یہ استغفار دن میں یقین و اعتقاد کے ساتھ پڑھا اور رات ہونے سے قبل مر گیا۔ وہ جنّتی ہے اور جس رات کو اعتقاد و یقین کے ساتھ پڑھا اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا وہ جنّتی ہے۔

★

مال اور عمر کی زیادتی کیلئے وظیفہ

حضرت خواجہ غریب نواز اجمیریؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورۂ یٰسین رات یا دن میں ورد رکھے اور آیت الکرسی ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے مال اور عمر میں زیادتی کرے گا اور حساب روزِ قیامت کی سختی سے محفوظ رکھے گا اور میزان اور پُل صراط پہ اُس کو آسانی ہو گی۔

مناجات حضرت ابوبکر صدیقؓ

امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کی یہ مناجات دینی اور دنیاوی مراتب کی ترقی کے لئے اکسیر ہے اور بہت سے اولیائے عظام نے مداومت کی ہے۔

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مُفْلِسًا بِالصِّدْقِ بَاقِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلٌ

ذَنْبِهٖ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمِ

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَنِسْيَانٌ وَسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلِ

كُلَّ نَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ كَمَا

قُلْتُ قُلْ يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

كَيْفَ حَالِي يَا إِلٰهِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلْ

سُوْءُ أَعْمَالِي كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِي قَلِيْلٌ

أَنْتَ شَافِي أَنْتَ كَافِي مُهِمَّاتِ الْأُمُوْرِ

أَنْتَ كَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيْلُ

عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيْمًا أَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَلِيْلُ

هُبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا أَنْجِنَا مِمَّا تَخَافُ

رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِي جِبْرَئِيْلُ

رَبِّ هُبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ

أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيْرِي دُلَّنِي خَيْرَ الدَّلِيْلُ

أَيْنَ مُوْسٰى أَيْنَ عِيْسٰى أَيْنَ يَحْيٰى أَيْنَ نُوْحٍ

أَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ إِلٰى مَوْلَى الْجَلِيْلُ

چہل اسمائے اعظم

عروج ماہ میں شنبہ یا یکشنبہ یا پنجشنبہ اوّل کو غسل کر کے لباس پاکیزہ پہن کر خوشبو لگائے اور عود وغیرہ سلگائے جو وقت روزانہ مل سکے اُس وقت شروع کرے خوشبو گاہے ماہے جلاتا رہے۔ غسل روزانہ ضروری نہیں۔ کرے تو بہتر ہے۔ پڑھنے کے وقت جو کپڑا استعمال ہو وہ دُوسرے وقت اُتار دے۔ صرف پڑھنے کے وقت اُسے کام میں لائے۔

معمولی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے باقی کشف قلوب کے واسطے بوقت شب اکتالیس ۴۱ بار کشف ارواح تا چہل روزانہ ۳۶۰ بار۔ پیش حکام ایک بار مقہوری اعدا دس بار، غنا روشنائی چشم نور قلب کے واسطے پانچ بار۔ خلاصی محبوس چھ بار۔ دفع دشمن و احضار غائب ساٹھ بار تسخیر خلائق دس بار۔ محبت الٰہی گیارہ بار۔ ہلاکی اعدا و دفع طاعون بارہ مرتبہ تسخیر سلاطین ساعت شمس میں اکیس ۲۱ بار آمدن مہمات ضد بار۔ ہفتاد چہل و یک بار پھر سات وقت پر دس دس بار روزانہ تا حصول مقصد صحرا

یا لبِ دریا یا مکان خالی مگر سر پہ آسمان ہو۔ ایامِ خواندگی میں نہایت محتاط رہے۔ گناہانِ صغیرہ و کبیرہ سے محفوظ رہے۔ لحم البقر۔ لہسن۔ پیاز وغیرہ سے احتیاط رکھے۔

دُعائے فتح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْکَ اَمْرِیْ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ

☆

چہل اسماء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ
وَرَاحِمَہٗ سُبْحَانَکَ ؕ یَآ اِلٰہَ اِلَّا اِلٰہَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالَہٗ یَا اِلٰہُ ؕ
یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ ؕ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ
یَا رَحْمٰنُ ؕ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآءِہٖ یَا حَیُّ ؕ
یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ کُلَّ شَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہٗ یَا قَیُّوْمُ ؕ
یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ یَا وَاحِدُ ؕ یَا دَآئِمُ لَا فَنَآءَ
وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ یَا دَآئِمُ ؕ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ وَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ
یَا صَمَدُ ؕ یَا بَآرُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوًا یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ
یَا بَآرُّ ؕ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ
عَظْمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ ؕ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ
بَارِئُ ؕ یَا زَاکِی الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَکِیُّ ؕ یَا کَافِیْ

الْمُوَسَّعُ لِمَا خُلِقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا فِيُّ ۝ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ
لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا نَقِيُّ ۝ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا يَا حَنَّانُ ۝ يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ
قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا مَنَّانُ ۝ يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا دَيَّانُ ۝ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَنْ فِي الْاَرْضِ وَكُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا خَالِقُ ۝ يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّ
مَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ يَا رَحِيْمُ ۝ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ
كُنْهَ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا تَامُّ ۝ يَا مُبْدِعُ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ
فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ يَا مُبْدِعُ ۝ يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ يَا عَلَّامُ ۝ يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاتِ
فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا حَلِيْمُ ۝ يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ
اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا مُعِيْدُ ۝ يَا حَمِيْدُ
الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا حَمِيْدُ ۝ يَا عَزِيْزُ
الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ يَا عَزِيْزُ ۝

يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ
يَا قَاهِرُهٗ يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِىْ فَوْقَ كُلِّ شَىْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِهٖ يَا قَرِيْبُهٗ
يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّهٗ يَا نُوْرُ
كُلَّ شَىْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِىْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ يَا نُوْرِهٖ
يَا نُوْرُهٗ يَا عَالِىَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَىْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ
يَا عَالِىْهٗ يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَىْءٌ يُعَاذُهٗ
مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا قُدُّوْسُهٗ يَا مُبْدِئُ الْبَرَايَا وَ
مُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُهٗ يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا
جَلِيْلُهٗ يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
ثَنَآئِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُهٗ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ الْعَدْلُ اَنْتَ
الَّذِىْ مَلَاءَ كُلَّ شَىْءٍ عَدْلُهٗ يَا كَرِيْمُهٗ يَا عَظِيْمُ
ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَذَا الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَآءِ فَلَا
يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا عَظِيْمُهٗ يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ

الْاَنْسُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ يَا عَجِيْبُ ۝
يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا قَرِيْبُ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّحَبِيْبِيْ
عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّبَارَحَائِيْ حِيْنَ
تَنْطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
الْعَاظِمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ اِيْمَانًا
وَّاَمَانًا وَّعَافِيَةً مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ
عَنِّيْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِيَ السُّوْءَ وَاَنْ تَصْرِفَ
قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يَضْمُرُوْنَهٗ اِلٰى خَيْرٍ لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
هٰذِهِ الدُّعَاءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ
مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

خلاصہ چہل اسماء باری تعالیٰ شانہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا سُبْحَانُ	یَا اِلٰہُ	یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ
یَا حَیُّ	یَا قَیُّوْمُ	یَا وَاحِدُ	یَا دَآئِمُ
یَا صَمَدُ	یَا بَرُّ	یَا کَبِیْرُ	یَا بَارِئُ
یَا زَاکِیُ	یَا کَافِیُ	یَا نَقِیُّ	یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ	یَا دَیَّانُ	یَا خَالِقُ	یَا رَحِیْمُ
یَا تَآمُّ	یَا مُبْدِعُ	یَا عَلَّامُ	یَا حَلِیْمُ
یَا مُعِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا عَزِیْزُ	یَا قَاھِرُ
یَا مُذِلُّ	یَا نُوْرُ	یَا عَالِیُ	یَا قُدُّوْسُ

یَا مُبْدِیُ	یَا جَلِیْلُ	یَا مَحْمُوْدُ	یَا کَرِیْمُ
یَا عَظِیْمُ	یَا عَجِیْبُ	یَا قَرِیْبُ	یَا غِیَاثِیُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ ذَاتِہٖ قَدِیْمٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ صِفَاتِہٖ کَرِیْمٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عُلُوِّہٖ کَآئِنٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عِلْمِہٖ مُحِیْطٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عِزِّہٖ لَطِیْفٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ لُطْفِہٖ شَرِیْفٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ فِعْلِہٖ حَمِیْدٌ

یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مَجْدِہٖ مُنِیْرٌ

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا عِلْمًا نَافِعًا وَحِفْظًا کَامِلًا

وَّدَرَآئَۃً شَامِلَۃً وَفَھْمًا زَکِیًّا وَّطَبْعًا صَفِیًّا وَّ

نَفْسًا رَاغِبَۃً وَّاعِیَۃً اِلٰی تَحْصِیْلِ الْعُلُوْمِ

اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَھْمِ وَ اَکْرِمْنِیْ
بِنُوْرِ الْفَھْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

وظیفہ حزب البحر

حضرت شیخ ابوالحسنؒ شاذلی قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے۔ شیخؒ نے اُن ایام میں اپنے دوستوں سے فرما دیا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اُسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اسی طرح ٹھیرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حُکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے۔ اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخؒ کے دل کی بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ اتفاقاً

شیخ دوپہر کو سو رہے تھے کہ خدا نے اُن کو اس دُعا کا الہام کیا شیخ رح نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسے پر بادبان اُٹھائے اس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دیں گے تو ہوا اُسی وقت ہمارا منہ پھیر دیگی اور ہم کو قاہرہ پہونچا دیگی۔ شیخ رح نے فرمایا کہ تو دل میں دُھڑکا پکڑ مت کر ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھ۔ جونہی بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور شور سے چلنے لگی یہاں تک کہ اس رسّی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے ناچار اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان سے مبارک مقصد پر پہونچ گئے بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ رح ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اُس کے لڑکے بھی شیخ رح کے ساتھ جا رہے ہیں اُس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ تو ان لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے ان سے تیرا کیا مطلب۔ صبح کے وقت خدا کی ہدایت اُس کی مددگار ہوئی اور اُس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اس کا مرتبہ یہاں تک پہونچ گیا اور اُس طرف کے لوگ اُس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

زکوٰۃ یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے۔ اس طریقہ سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔

ماہِ صفر کی ۶ر و ۷ر و ۸ر تاریخ روزے رکھے اور بطریق سُنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشاء ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ر صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے پھر روزمرّہ ایک بار پڑھا کرے اس کے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرلے لیکن روزمرّہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دُوسرے وقت پڑھے زکوٰۃ کے طور پر اس وظیفہ کا پڑھنا ۸ر صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا۔ اور ۹ر صفر کے بعد جو شب آئیگی جب سے شرعاً ۶ر صفر شروع ہوگی اور اُس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔ معلوم ہونا چاہئے کہ سب سے بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعداء کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے۔ اس وظیفہ کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسّر ہوتا ہے اور جمعیت حاصل

ہوتی ہے۔ ایام زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اس کے بعد روز مرّہ پڑھے اس میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعت رزق وغیرہ۔ واضح ہو کہ جس دنیا کے حاصل کرنے کی مذمّت وارد ہوئی ہے اس قدر حصول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس وظیفہ کو نہ پڑھے اس لئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے حزب البحر کے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا اس جگہ یعنی شَدِيْدًا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ وَانْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے وَسَخَّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ
عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا
مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ اس کلمہ
کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے ۔ اس کے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف
کے ساتھ اُنگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ
چھنگلیا ۔ پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف
کے ساتھ بیچ کی اُنگلی چوتھے کے ساتھ اُنگلی شہادت کی پانچویں کے
ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اس طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اُسی ترتیب سے
کھول دے پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنصرنا پڑھنے میں پہلی
اُنگلی یعنی چھنگلیا کھول دے فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح
دوسری اُنگلی کھول دے فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَا

غُفْرٌ لَنَا یہاں تیسری اُنگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا

یہاں چوتھی اُنگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا

یہاں پانچویں اُنگلی کھول دے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی

ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۝

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا

طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا

یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

اس جگہ یعنی وُجُوْهِ پڑھنے میں یہ تصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ

کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھولدے اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ
لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار یہاں اپنے دل
میں دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں۔ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓ طٰسٓمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات
جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور

تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر
نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔ حٰمٓ اَلْاَمْرُ
وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ لا غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ
حٰمٓ عٓسٓقٓ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے دوسرے پر
اُس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے
کے ساتھ ہی انگلی بند کرے كَفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اُسی
ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ
نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يَغْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا (ستر العرش سے لا یقدر علینا تک سات بار پڑھا جاتا ہے
اس لئے سات جگہ سہولت کے لئے لکھ دیا گیا ہے) وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ
هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۔ یہ آیتیں فَاللّٰهُ سے الصّٰلِحِيْنَ تک تین
بار پڑھی جاتی ہیں اسی لئے تین بار درج کی گئی ہیں حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۝ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ یہ آیت سات بار پڑھی جاتی
ہے اس لئے سات جگہ لکھ دی گئی ہے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین بار وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

★

وظائف ابراہیمؑ

یہ وظیفہ جمعہ کے دن صبح اور شام کو پڑھیں ہر نیک مقصد حاصل ہوگا۔

مَرْحَبًا بِيَوْمِ الْمَزِيْدِ وَالصُّبْحِ الْحَدِيْدِ وَالْكَاتِبِ وَالشَّهِيْدِ يَوْمَنَا هٰذَا
يَوْمِ عِيْدٍ اُكْتُبْ لَنَا مَا نَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ الرَّفِيْعِ
الْوَدُوْدِ الْفَعَّالِ فِيْ خَلْقِهٖ مَا يُرِيْدُ اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا وَّبِلِقَآئِهٖ
مُصَدِّقًا وَّبِحُجَّتِهٖ مُعْتَرِفًا وَّمِنْ ذَنْبِيْ مُسْتَغْفِرًا وَّلِرُبُوْبِيَّةِ اللّٰهِ
خَاضِعًا وَّلِسِوَى اللّٰهِ فِي الْاُلُوْهِيَّةِ جَاحِدًا وَّاِلَى اللّٰهِ فَقِيْرًا وَّعَلَى
اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا وَّاِلَى اللّٰهِ مُنِيْبًا اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ
اَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ وَحَمَلَةَ عَرْشِهٖ وَمَنْ خَلَقَهٗ وَمَنْ هُوَ خَالِقُهٗ
بِاَنَّهٗ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ
اَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّالْحَوْضَ حَقٌّ وَّالشَّفَاعَةَ حَقٌّ وَّمُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا حَقٌّ
وَّلِقَآءَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

فِي الْقُبُوْرِ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيٰى وَعَلَيْهِ اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اَبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَعَلٰى

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ مَا صَنَعْتُ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ فَاِنَّهٗ

لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا فَاِنَّهٗ لَا يَصْرِفُ

سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ اَنَا بِكَ

وَاِلَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ اَللّٰهُمَّ بِمَآ اَرْسَلْتَ مِنْ

رَّسُوْلٍ وَّاٰمَنْتُ اَللّٰهُمَّ بِمَآ اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا خَاتِمِ كَلَامِيْ وَمِفْتَاحِهٖ

وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اَوْرِدْنَا حَوْضَ مُحَمَّدٍ وَّاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ مَشْرَبًا وَّسَآئِغًا هَنِيْئًا

لَا تَظْمَاءُ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا وَّاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا

نَاكِثِيْنَ لِلْعَهْدِ وَلَا مُرْتَابِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ وَلَا مَغْضُوْبٍ

عَلَيْنَا وَلَا ضَآلِّيْنَ - اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ فِتَنِ الدُّنْيَا وَوَفِّقْنِيْ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَثَبِّتْنِيْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاِنْ كُنْتُ ظَالِمًا سُبْحَانَكَ
يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا بَارِئُ يَا رَحِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ سُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ بِاَكْنَافِهَا سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ الْجِبَالُ بِاَمْدَآئِهَا
وَسُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ الْبِحَارُ بِاَمْوَاجِهَا وَسُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَهُ الْحِيْتَانُ بِلُغَاتِهَا وَسُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ بِهِ النُّجُوْمُ
فِي السَّمَآءِ بِاَبْرَاجِهَا وَسُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ الشَّجَرُ بِاُصُوْلِهَا وَثِمَارِ
هَا وَسُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ مَخْلُوْقَاتِهٖ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ سُبْحَانَكَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَاَنْتَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ادائے قرض کیلئے

وظیفہ

ہر نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ قرض کے عذاب سے نجات دے دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

استخارہ

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ دو رکعت نفل ادا کرے اور پھر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ

تَعْلَمُ اَنَّ یہاں مطلب کا تصور کرے هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَتِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ
لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا (یہاں اپنے مطلب کا تصور کرے)
الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ
وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

پانی کے سفر کا وظیفہ

جب کسی کشتی یا جہاز میں سوار ہو تو حسب ذیل وظیفہ شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا
قَدَرُ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

اور تا حد سفر پڑھتا رہے انشاء اللہ پانی کا سفر بخیر و خوبی طے ہوگا۔

مُصیبت یا اندیشہ مُصیبت کیوقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا کا ورد رکھے محفوظ رہیگا

جب بھوت پریت نظر آئے

جب کہیں بھوت یا پریت نظر آویں تو یہ باآواز بلند پڑھے بھوت پریت دفع ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور کسی طرح کی تکلیف نہ پہونچے گی۔

اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

جب بارش نہ ہوتی ہو

اگر خدانخواستہ کہیں بارش نہ ہوتی ہو تو اپنے عمل سے تین بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا (تین بار پڑھا جاتا ہے اسی لئے تین جگہ لکھا گیا) اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا۔ اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا۔ اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا۔ تین بار پڑھے۔ اسی لئے تین جگہ لکھا گیا۔

جب بارش آتی دیکھے تو پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ۔ اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ۔ اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ۔ اللہ تعالیٰ مفید بارش برسائے گا ۔

جب بارش زیادہ ہو جائے

اگر کہیں خدانخواستہ زیادہ بارش ہو جائے اور نقصان کا اندیشہ ہو ۔

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۔

آندھی اور اندھیری کے وقت

جب سخت آندھی چلے یا اندھیری ہو تو پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَآ اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَآ اُمِرَتْ بِہٖ

آندھی اور اندھیری دور ہو جائے گی ۔

رُباعیات حضرت خواجہ نقشبندؒ

خواجہ بلاگردان حضرت خواجہ سید بہاؤ الدین نقشبند بخاری قدس اللہ العزیز کی حسب ذیل رباعیات دینی و دنیاوی ترقی مدارج اور فلاح وکشائش کار کے لئے مجرّب ہیں۔ نماز پنجگانہ کے بعد ان کے ورد سے سالکانِ طریقت اور حاجتمندوں کو بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

بعد نماز فجر پانچ مرتبہ

یارب بکشا بر دلم از توبہ درے — بے مِنّت مخلوق رساں ما حضرے
در باقیٔ عمر من چناں بگزارم — کز من نہ رسد بہ ہیچ کس در دسرے

بعد نماز ظہر پانچ مرتبہ

یارب تو درخت عمر مالپست مکن — مارا ز شراب نیستی مست مکن
یارب بہ کرم جملہ جواں مرداں را — دل تنگ پریشان تہی دست مکن

بعد نماز عصر ۵ مرتبہ

خونِ دلم و دو چشم پُر نم بہتر — از عیش و نشاط دلِ پُر غم بہتر
یک لحظہ حضورِ دل بہ درگاہِ تو — از بادشاہی تمام عالم بہتر

بعد نماز مغرب ۵ مرتبہ

یارب چہ کنم کہ ہیچ کس یارم نیست — از شرم گناہ زباں گفتارم نیست
سر تا سر آفاق بہ ہیچم نخرند — یارب چہ متاعم کہ خریدارم نیست

بعد نماز عشاء ۵ مرتبہ

اے فضل تو دست گیر من دستم گیر
حیران شدہ ام ز خویشتن وستم گیر
تا چند کنم توبہ و تا کے شکنم
اے توبہ وہ توبہ شکن دستم گیر

مرض مہلک کیلئے وظیفہ

حضرت سید امام علی شاہ نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ کے سلسلہ میں خطرناک بیماریوں کو دُور کرنے کے لئے حسب ذیل وظیفہ مجرّب ہے۔

جب کوئی شخص سخت بیماری میں مبتلا ہو اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آ کر نا اُمید ہو گئے ہوں تو چاہیئے کہ مریض کے تیمار دار اس کے قریب پاک و صاف جگہ پر بیٹھ کر پڑھیں۔

یَا سَلَامُ

تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار

وظیفہ الحمد شریف

قدوۃ العارفین حضرت سید امام علی شاہ نقشبندی قدس اللہ العزیز نے مسلسل چالیس سال تک اس وظیفہ کی مداومت فرمائی ہے اور کبھی قضا نہیں کیا۔ یہ وظیفہ حضرت کے خُلفاء مریدان باصفا میں اب تک جاری ہے اور اس کے پڑھنے سے متلاشیان حق کو بیش بہا فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

وَظِیفَہ یہ ہے کہ ہر روز، ہر مرض اور ہر حاجت کے لئے سورۃ الحمد شریف نماز مغرب کے بعد اکیانوے مرتبہ پڑھے۔ جب مقام "نَسْتَعِیْنُ" آئے تو دل میں مطلب کا خیال کرے۔ اس وظیفہ کی پابندی سے ایمان قوی ہوتا ہے اور بحکم خدا امراض بھی لاحق نہیں ہوتے۔

وظیفہ مجددیہ

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس اللہ العزیز کے سلسلہ میں اکثر اکابر نے اس متبرک وظیفہ کی پابندی کی ہے اور عظیم الشان فوائد حاصل کئے ہیں۔

روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ یَآ اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا قَوِیُّ۔

اس کے پڑھنے سے دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ کمزوری دُور ہوتی ہے اور پڑھنے والا بحکم خدا امراض سے محفوظ رہتا ہے۔

دُعائے اویسی

یہ متبرک دُعا عاشق رسول حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

منسوب ہے۔ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ امراض اور فقر و افلاس سے محفوظ رہتا ہے اور دُنیا سے ایمان سلامت لے جاتا ہے۔

دُعا حسب ذیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی النَّزْعِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ۔

(اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں نزع کے وقت کفر سے۔ بڑھاپے میں فقر و افلاس سے اور پردیس میں بیماریوں سے)

وظیفہ غوثیہ

سیدنا حضرت میر ابو العلا اکبر آبادی قدس سرہٗ العزیز کے سلسلہ عالیہ میں یہ وظیفہ تمام دینی و دُنیاوی مقاصد کے حصول اور ترقی مدارج کے لئے مجرب ہے اور اکابر سلسلہ نے اس کی پابندی فرمائی ہے۔

اَلْمُحِیْطُ الرَّبُّ الشَّھِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَالِقُ الْبَارِیُ الْمُصَوِّرُ۔ (گیارہ مرتبہ)

اوّل و آخر درود شریف

درود شریف غوثیہ

سلسلہ عالیہ قادریہ میں حسب ذیل درود شریف جوہر گرانمایہ ہے خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے پڑھنے سے تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رَضِیَ وَلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ گیارہ مرتبہ

خاص کر رنج و غم دور کرنے کیلئے یہ درود شریف مجرب اور اکسیر ہے۔

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

غصہ فرو کرنے کی دعا

جب غصہ آئے تو حسب ذیل دعا پڑھے غصہ فرو ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے)

غصہ دور ہوگا۔

جب بازار جائے

جب بازار میں پہونچے تو مندرجہ ذیل دُعا پڑھے موجب خیر و برکت ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَافِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً

(حق تعالیٰ کے نام سے۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اُس چیز کی جو اس میں ہے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرائی اس کی سے اور اس چیز کی بُرائی سے جو اس میں ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارہ والے میں۔

جب نیا پھل سامنے آئے

جب نیا پھل دیکھے تو حسب ذیل دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے

اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے اس تول میں)

دُعا نظرِ بد

جس کو نظر لگ جائے اس پر یہ دُعا دم کی جائے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا بَرْدَھَا وَ وَصَبَھَا

(اللہ کے نام سے اللہ دُور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف)

برائے آسیب

جس کو جن کا اثر ہو اُسے یوں اُتارے۔

سورۂ فاتحہ اور الم مُفلحون تک اور الٰھکم اللہ واحد آخر آیت تک اور آیت الکرسی

اور لِلّٰہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض سورۂ بقر کے آخر تک اور شہد اللہ انہ لا الٰہ

اِلا ھو آخر آیت تک ان ربکم اللہ الذی جو سورۂ اعراف میں ہے آخر آیت تک

اور فتعالی اللہ الملک الحق آخر سورۂ مؤمنون تک اور سورۂ صافات کی شروع

آیتیں لازب تک اور تین آیتیں سورۂ حشر کی آخر کی اور انہ تعالیٰ جد ربنا آخر تک

سورۂ جن میں سے اور سورۂ قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق

اور قل اعوذ برب الناس ۔

جب آگ لگے

جب خدانخواستہ کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ بار بار پڑھے ۔

دُعا آشوبِ چشم

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ۔

(یا اللہ کارآمد رکھئے میری نگاہ اور کریئے اس کو باقی بعد میرے اور دکھلایئے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے ۔

دُعا بُخار

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے ۔ پناہ چاہتا ہوں

میں اللہ بزرگ کی)

ضروری ہدایات

جاننا چاہیئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت ہے وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو اجازت کے طلب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس سے ظاہری نفع یہ ہے کہ حصول مطلب کیلئے وہ دعا فرماتے ہیں۔ اور باطنی برکت یعنی خدا تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اُس طرف بھی وہ حضرات توجہ فرماتے ہیں۔ اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں تو مقصد برآمد تو ہوتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیل اجازت واجب نہیں البتہ صحت کا خاص خیال رکھے اور غلط نہ پڑھے کیونکہ زیر زبر کی تبدیلی سے معنی بدل جاتے ہیں اور وظائف کی تکمیل مشکل ہو جاتی ہے اور خیال فاسد پیدا ہونے کا ڈر ہے۔ دُوسرے یہ کہ ان رذائل کو دُور کرنا ضروری

ہے ۔ حرص ۔ غصہ ۔ جھوٹ ۔ غیبت ۔ بخل ۔ حسد ۔ ریا ۔ تکبر ۔ کینہ

اور یہ اخلاق پیدا کرے صبر و شکر ، قناعت ، توکل ۔ رضا

شرع کا پابند رہے ۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو ۔ اپنے کو

سب سے کمتر جانے ۔ بات نرمی سے کرے ۔ سکوت و خلوت کو

محبوب رکھے نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے

ضعف ہو جائے ۔ فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو ۔ اپنے لوگوں سے

نرمی برتے اور ان کی خطا و قصور سے درگذر کرے دوسروں کی عیب

پوشی کرے ۔ اپنے عیوب پیش نظر رکھے ۔ عذاب الٰہی اور اس کی

بے نیازی سے لرزاں رہے روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے اولیائے کرام کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے ۔ گاہ

عوام مسلمین کی قبور پر جا کر ایصال ثواب کرے غربا و مساکین و علماء و صلحاء کی صحبت رکھے ۔ ان

باتوں پر عمل کرنے سے وظائف کی تکمیل ہوتی ہے ۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ

مُرتّب

میں نے اس کتاب وظائف اولیاء کو بغور پڑھا ہے اس کے عربی مضمون میں کسی قسم کی غلطی نہیں ہے ۔

تصدیق نامہ

دستخط

حافظ عبدالرؤف